السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایسی بوڑھی عورت جسے مردوں کی کوئی ضرورت نہیں اور ایسی بچی جو ابھی سن بلوغت کو نہیں پہنچی، پر اپنے شوہر کی وفات کی عدت گزارنا واجب ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں، ایسی بوڑھی عورت پر (شوہر کی) وفات کی عدت واجب ہے جسے مردوں کی کوئی حاجت نہیں، اسی طرح ایسی بچی پر بھی واجب ہے جو ابھی سن بلوغت کو نہیں پہنچی۔ اگر حاملہ ہو تو عدت وضع حمل ہے۔ اور اگر حاملہ نہ ہو تو چار ماہ اور دس دن۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کے درج ذیل فرمان کا عموم اسی پر دلالت کرتا ہے:

وَالَّذينَ يُتَوَفَّونَ مِنكُم وَيَذَرونَ أَزو‌ٰجًا يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَربَعَةَ أَشهُرٍ وَعَشرًا  ٢٣٤ ... سورة البقرة

"تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے اور دس دن عدت میں رکھیں۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق

## ص472

### محدث فتویٰ